Prime Minister chairs 13th BRICS Summit

September 09, 2021

وزیر اعظم نے 13 ویں برکس سمٹ کی صدارت کی

09 ستمبر، 2021

وزیر اعظم جناب نریندر مودی نے آج 13 ویں برکس سربراہی اجلاس کی صدارت کی۔

بھارت کی طرف سے منتخب کئے گئے سمٹ کا موضوع ہے، برکس@15: تسلسل، استحکام اور اتفاق رائے کے لئے انٹرا برکس تعاون۔

اس اجلاس میں برکس ممالک کے تمام دیگر رہنماؤں نے شرکت کی- جس میں برازیل کے صدر جیر بولسنارو، روس کے صدر ولادیمیر پوتن، چین کے صدر شی جن پنگ اور جنوبی افریقہ کے صدر سیرل رامافوسا شریک ہوئے۔

وزیر اعظم نے اس سال ہندوستان کی صدارت کے دوران برکس شراکت داروں سے ملنے والے تعاون کو سراہا جس سے کئی نئے اقدامات اٹھائے گئے۔ اس میں پہلا برکس ڈیجیٹل ہیلتھ سمٹ سمیت کثیر الجہتی اصلاحات پر پہلا برکس وزارتی مشترکہ بیان، برکس انسداد دہشت گردی ایکشن پلان، ریموٹ سینسنگ سیٹلائٹ کے میدان میں تعاون پر ایک معاہدہ، ایک ورچوئل برکس ویکسین ریسرچ اینڈ ڈویلپمنٹ سینٹر، گرین سیاحت پر برکس اتحاد وغیرہ اقدامات شامل ہیں۔

کووڈ کے بعد عالمی بحالی میں برکس ممالک کے ممکنہ اہم کردار پر روشنی ڈالتے ہوئے وزیر اعظم نے برکس تعاون کو بہتر بنانے پر زور دیا جس کا شعار یہ ہو "لچکدار، جدت طراز، قابل اعتماد اور پائیدار طریقے سے دوبارہ تعمیر"

ان موضوعات پر وضاحت کرتے ہوئے، وزیر اعظم نے ویکسینیشن کی رفتار اور رسائی کو بڑھا کر 'بلڈ بیک' کو تیز کرنے کی ضرورت پر زور دیا، اور ترقی یافتہ دنیا سے باہر فارما اور ویکسین کی پیداواری صلاحیتوں کو متنوع بنا کر 'لچک' پیدا کرنے، عوامی بھلائی کے لیے تخلیقی طور پر ڈیجیٹل ٹولز کا استعمال کرتے ہوئے 'جدت' کو فروغ دینے، کثیر الجہتی اداروں کی 'ساکھ' بڑھانے کے لئے

ان کی اصلاح کو یقینی بنانے، اور ماحولیاتی اور آب وہوا کے مسائل پر مشترکہ برکس آواز کو بیان کر کے 'پائیدار' ترقی کو فروغ دینے کی ضرورت پر زور دیا۔

رہنماؤں نے افغانستان میں حالیہ پیش رفت سمیت اہم علاقائی اور عالمی مسائل پر بھی تبادلہ خیال کیا۔ اس حوالے سے دہشت گردی اور انتہا پسندی کے بڑھنے سے پیدا ہونے والے خطرے کے بارے میں سب کی رائے میں اتفاق تھا، اور برکس کے تمام شراکت داروں نے انسداد دہشت گردی پر برکس ایکشن پلان پر عمل درآمد کو تیز کرنے پر اتفاق کیا۔

اس سمٹ کے اختتام پر، رہنماؤں نے 'نئی دہلی اعلامیہ' کو اپنایا۔

نئی دہلی

09 ستمبر، 2021

DISCLAIMER: This is an approximate translation. The original is available in English on MEA’s website and may be referred to as the official press release